© rasailojaraid.com

ذاتِ لازوال

ترجمہ و ترتیب
ظہور الدین بٹ

روزمرہ زندگی میں بعض ایسے واقعات ظہور پذیر ہوتے ہیں جو اللہ کے وجود اور اسلام کی حقانیت پر ہمارے ایمان کی تقویت کا باعث بنتے ہیں۔ ایسا ہی ایک واقعہ گزشتہ دنوں ترکی کے ایک نواحی گاؤں "ادب زاری" کے ایک کسان کو اس وقت پیش آیا جب اُس نے شہد کی مکھیوں کے چھتے سے شہد اتارنے کی کوشش کی۔ کسان نے دیکھا کہ شہد کے چھتے پر عربی رسم الخط میں اللہ بنا ہوا ہے۔ اللہ کا اُبھرا ہوا لفظ شہد سے معمور تھا۔ اس چھتے کا چرچا ہوا تو بے شمار لوگ شہد کے اس چھتے کو دیکھنے آئے۔ وہ لوگ شہد کی مکھیوں کی کارگزاری دیکھ کر ششدر رہ گئے۔ بعد ازاں اس چھتے کی فلم تیار کی گئی جو ترکی ٹیلی وژن کے ذریعے ملک بھر میں دکھائی گئی۔ شہد کے اس چھتے کی تصویر لے کر ترکی کے ایک رسالہ "ظفر" نے ایک ٹائٹل سٹوری تیار کی۔ اس تخلیق نے مسلمانوں کا اللہ پر یقین نہ صرف پختہ کیا بلکہ خالق کائنات کی وہ بات یاد دلائی جو اس نے سورہ النحل (شہد کی مکھی) کی آیات ۶۸ اور ۶۹ میں کی۔ اللہ جل جلالہٗ فرماتے ہیں:

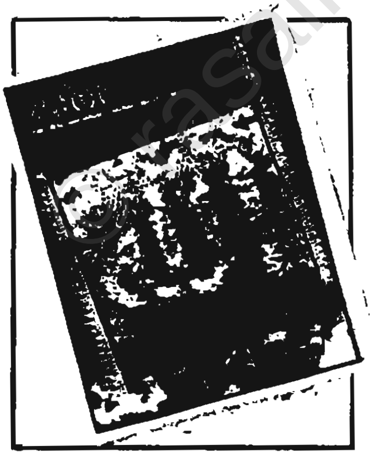

"یہ اللہ ہی ہے جس نے شہد کی مکھی کو پہاڑی، درخت اور رہنے والی جگہ (انسانوں کی بستی) میں چھتہ بنانا سکھایا۔ تب اس (اللہ) نے انہیں دنیا بھر کی چیزیں کھانا سکھایا اور مہارت سے اپنی (پروردگار کی) راہ دکھائی۔ اللہ ان کے (شہد کی مکھیوں) کے جسم سے مختلف رنگوں کی کھانے کی نعمت (شہد) پیدا کرتا ہے۔ وہ شہد جو کئی انسانی بیماریوں کا علاج ہے۔ بے شک اس میں بے شمار نشانیاں ہیں مگر ان لوگوں کیلئے جو غور و فکر کرتے ہیں۔"

اب تک اس عجیب و غریب چھتے کو لاکھوں افراد دیکھ چکے ہیں جس پر اللہ کا نام صاف اور واضح طور پر پڑھا جاتا ہے۔

© rasailojaraid.com